٣٣١١
١٣٦/ ٢ ٢
٥

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شاعر نے حضور اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں اس طرح کے اشعار پڑھے، "میں تو امتی ہوں اے شاہِ اُمم۔ کردے میرے آقا اب نظر کرم .... پگڑی بنا دو میری طیبہ کے والی، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی" ... الخ

ایسے اشعار مخلوق میں سے کسی کیلئے پڑھنے کا کیا حکم ہے؟
جب کہ مذکورہ شاعر سے ان اشعار کی تفصیل سے متعلق پوچھا گیا تھا، تو انھوں نے واضح طور پر یہ بتا دیا تھا کہ میرے یہ اشعار آخرت کے اعتبار سے ہیں، کہ حضور اکرام صلی اللہ علیہ وسلم ہی پگڑی بنائیں گے یعنی شفاعت کرینگے، اپنے امتیوں کی

مذکورہ تفصیل اور شاعر کی وضاحت کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ اشعار کا حکم شریعت مطہرہ کی روشنی میں بیان فرمادیں

سائل عبدالرحمٰن
ایگل چورنگی صدر
0331.8811534
0303.0210781

سائل: زین العابدین
رنچھوڑ لائن
0321.2436484 زین
0321.2312067 (ابا جی)

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں جب شاعر نے اپنے کلام کی خود تشریح کی ہے کہ مذکورہ اشعار اس نے کسی خاص پس منظر میں کہے ہیں اور شاعر آخرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کی شفاعت سے مستفید ہونا چاہتا ہے تو اس وضاحت کے بعد مذکورہ اشعار کو شاعر کی تشریح کے مطابق محمول کیا جائے گا اور یہی معنی مراد ہوگا اس تناظر میں مذکورہ اشعار کہنے کی گنجائش ہے لیکن چونکہ یہ ذو معنی کلام ہے اس لئے عوام کے سامنے ایسے اشعار نہیں پڑھنے چاہیے۔

فتاوی تاتارخانیہ میں ہے

وفی الیتیمة: الأصل أن لا یکفر أحد
بلفظ محتمل لأن الکفر نهایة فی
العقوبة فیستدعی نهایة فی الجنایة

(فصل فی اجراء کلمة الکفر، کتاب احکام المرتدین ۵/۴۵۹، ادارۃ القرآن)

البحرالرائق میں ہے

ینبغی للعالم إذا رفع إلیه هذا
أن لا یبادر بتکفیر أهل الإسلام

(کتاب السیر، باب احکام المرتدین ۵/۲۱۰، رشیدیہ)

فقط واللہ اعلم

کتبہ
محمد طیب حیدری
متخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی
۱۶/۵/۱۴۳۸ھ، ۱۴/۲/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
[signature]
۱۶/۵/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
محمد انعام الحق
۱۷/۵/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
[signature]
سعید احمد

Scanned by CamScanner